© rasailojaraid.com

کلامِ رسُول کی اہمیت

اور
اس کا ثبوت کتاب و سنت سے

از

جناب مولانا عبدالقدیر صدیقی استاذ دینیات کلیہ جامعہ عثمانیہ

احادیث طیبہ کو بیکار ٹھیرانے اور اپنی رائے سے قرآن شریف کے معانی نکالنے والوں نے حدیث ابی سعید خدری رضہ لاتکتبوا عنی شیئاً غیر القرآن کے معنی غلط لئے ہیں کہ کوئی حدیث لکھو ہی نہیں بلکہ اس کے صحیح معنی یہ ہیں کہ قرآن شریف میں احادیث نہ لکھو تاکہ قرآن و حدیث میں اشتباہ نہ رہے۔ ان کے یہ معنے احادیث و آیات ذیل کے خلاف ہیں۔ نیز اجماع عامۃ الصحابۃ والمسلمین کے بھی بالکل خلاف ہیں ورنہ احادیث کی اتنی جلیل القدر کتابیں تیار ہی نہ ہوتیں۔

مَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔

جو کچھ تمکو رسُول دے اس کو لے لو اور جس چیز سے منع کرے اس سے باز رہو (سورۃ الحشر ع ۱)

مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى

ہمارا پیغمبر اپنی خواہش سے کچھ نہیں کہتا تو جو کچھ کہتا ہے، وحی ہی جو اس پر کیجاتی ہے۔ النجم ع ۱۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

تمہارے لئے رسول اللہ میں ایک بہترین نمونہ ہے۔ (الاحزاب ع ۳)۔

عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ

ابی رافع سے مروی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پاؤں میں تم میں سے کسی ایک کو کہ اپنی کرسی پر تکیہ دیے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

منکم متکئاً علیٰ اریکته یاتیه امر من امری مما امرت به او نهیت عنه لا ادری ما وجدنا فی کتاب الله اتبعناه ۔

بیٹھا ہے اس کے پاس میرے احکام سے کوئی حکم پہنچتا ہے خواہ میں نے حکم کیا ہے یا منع کیا ہے پھر وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا ہم تو جو کتاب اللہ میں پائیں گے اسی کی اتباع کریں گے۔ (رواہ احمد وابوداؤد وترمذی وابن ماجہ والبیہقی فی دلائل النبوۃ مشکوٰۃ)

عن المقدام بن معدیکرب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الا انی اوتیت القرآن ومثله معه الا یوشک رجل شبعان علیٰ اریکته یقول علیکم بهذا القرآن فما وجدتم فیه من حلال فاحلوه وما وجدتم فیه من حرام فحرموه وان ما حرم رسول الله کما حرم الله

مقدام بن معدیکرب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں مجھے قرآن دیا گیا ہے اس کے ساتھ اور اتنا ہی۔ ایسا نہ ہو کہ ایک شکم سیر کرسی پر بیٹھا ہو اور کہتا ہو تم پر یہ قرآن ہی لازم ہے، اس میں جو حلال پاؤ اسی کو حلال سمجھو اور جو حرام پاؤ اسی کو حرام سمجھو اور بیشک رسول اللہ کا حرام کیا ہوا بھی ایسا ہی ہے جیسے اللہ کا حرام کیا ہوا۔ (رواہ ابوداؤد وروی الدارمی نحوہ وکذا ابن ماجہ الی قولہ کما حرم اللہ)

عن ابن عمرو بن العاص رضی الله عنه قال کنت اکتب کل شیئ سمعته من رسول الله صلی الله علیه وسلم فنهتنی قریش وقالوا اتکتب کل شیئ ورسول الله صلی الله علیه وسلم بشر یتکلم فی الرضا والغضب فامسکت عن الکتابة حتی ذکرت ذلک لرسول الله صلی الله علیه وسلم فاوما باصبعه الی فیه وقال اکتب

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ سنتا لکھ لیا کرتا تھا قریش کے لوگوں نے مجھے منع کیا اور کہا ہر شے تم لکھ لیتے ہو حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں۔ خوشی ناخوشی کے وقت کلام کرتے ہیں تو میں نے لکھنے سے ہاتھ روک لیا یہاں تک کہ میں نے اس بات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا پس آپ نے اپنے دہان مبارک کی طرف انگلی سے اشارہ کرکے فرمایا لکھو۔ قسم ہے اس خدا کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فو الذی نفسی بیدہ ما یخرج منہ الا حق۔

جس کے ہاتھ میں میری جان ہے نہ اس سے نکلیگا کلام حق (اخرجہ ابو داؤد و تیسیر ص ۹۲)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال شکیٰ رجل من الانصار الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انی لاسمع منک الحدیث فیعجبنی ولا احفظہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استعن بیمینک و اومأ بیدہ الی الخط

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکایت کی اور کہا یا رسول اللہ میں آپ سے حدیث سنتا ہوں اور وہ مجھے پسند آتی ہے مگر مجھے یاد نہیں رہتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے ہاتھ سے مدد لے اور اپنے ہاتھ سے خط کی طرف اشارہ فرمایا۔

(اخرجہ الترمذی تیسیر ص ۹۴)

وعن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ ما کان فی اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر حدیثاً منی الا ما کان من ابن عمرو فانہ کان یکتب ولا اکتب

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے کوئی شخص مجھ سے زیادہ حدیث یاد رکھنے والا نہ تھا بجز عبد اللہ بن عمرو بن العاص کے کہ وہ لکھتے تھے اور میں لکھتا نہ تھا۔ (اخرجہ البخاری و الترمذی و تیسیر ص ۹۴)

مفت

ہمایوں کا بینظیر افسانہ نمبر

ہندوستان میں آج تک افسانوں کی کسی بہتر سے بہتر کتاب میں بھی ایسے مسحور کن دلآویز اور فن کے لحاظ سے بلند معیار افسانے شائع نہیں ہوئے یہ رسالہ نہیں مستقل حیثیت کی ایک بدیع المثال ادبی تالیف ہے صفحات ۳۲۵ کتابت، طباعت اور کاغذ نفیس رنگین تصویریں خوبصورت سرورق پانچ روپیہ ہر سہ محصول ڈاک سالانہ چندہ دیکر آپ ہمایوں کے پرچوں کے ساتھ افسانہ نمبر اور جنوری کا ضخیم سالگرہ نمبر مفت حاصل کر سکتے ہیں

ملنے کا پتہ منیجر ہمایوں ۲۳۔ لارنس روڈ لاہور

© rasailojaraid.com